# 20154-خاوند اور بیوی اگر مہر کو مال سے سونے میں تبدیل کرنے پر متفق ہوجائیں تو کیا حکم ہوگا؟

## سوال

میں نے آٹھ برس قبل شادی کی اور اب تک میں نے بیوی کو مہر ادا نہیں کیا لیکن اب میں سوچ رہا ہوں کہ اسے اس کا مہر جو کہ سات ہزار انڈین روپے ہیں ادا کرنے کی بجائے اسے اتنی یا اس سے زیادہ قیمت کا زیور خرید دوں، میں نے بیوی سے بھی اس کے بارہ میں پوچھا کہ کیا تم پیسے لینا چاہتی ہو یا کہ زیور تو اس نے جواب میں کہا جس طرح تم چاہو۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں کہ مجھے مہر کیسے ادا کرنا چاہیے؟

## پسندیدہ جواب

اصل بات تو یہی ہے کہ مہر وہی چیز ادا کی جائے گی جو اس نے
بیوی کو کہا تھا، لیکن اگر خاوند اور بیوی دونوں اس کے خلاف یا پھر اس میں کمی یا
زیادتی پر متفق ہوجائیں تو ایسا کرنا بھی جائز ہے۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

**{اور مہر مقرر ہوجانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کرلو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں}** النساء (24)۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں:

یعنی مہر کی کمی اور زیادتی میں رضامندی کے ساتھ ایسا کرنا جائز ہے جبکہ مہر مقرر
ہوچکا ہو۔ دیکھیں تفسیر القرطبی (5/235)۔

شیخ صالح الفوزان کا کہنا ہے:

اور جب بیوی اپنے مہر سے خاوند سے کچھ دے دے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں یا
پھر وہ اسے کچھ معاف کردے یا سارا ہی معاف کردے یہ اس کا حق ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

**{اور اگر وہ تمہیں اپنی مرضی اور خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ}** النساء (4)۔

اس میں طرفین کا اتفاق ضروری ہے ۔ فتاوی نور علی الدرب (109)

تو اس سے یا واضح ہوا کہ جب عورت اس پر راضی ہوجائے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں کیونکہ یہ اس کا حق تھا اور وہ اس پر راضی ہے ۔

واللہ اعلم .